بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

14 روزہ

مسائل رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش
ہنگو عفا اللہ عنہ

سبق نمبر:6

حصہ دوم

وہ امور جن کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، بعض صورتوں میں قضا لازم آتی ہے اور بعض صورتوں میں قضا کے ساتھ کفارہ بھی۔

قضا کا مطلب:
ایک روزے کے بدلے ایک روزہ رکھنا۔

کفارے کا مطلب:
ایک روزے کے بدلے اکسٹھ (61) روزے مسلسل بلاناغہ رکھنا۔

ہر مسلمان کے لیے ان مسائل کا سیکھنا ضروری ہے، تاکہ اسے معلوم ہو کہ کن وجوہات کی وجہ سے میرا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کن امور سے نہیں ٹوٹتا۔

اس سبق کو ہم قواعد کے تحت پڑھیں گے ان شاء اللہ اور ہر ضابطے کے تحت بہت سارے مسائل سیکھیں گے ان شاء اللہ

MIINAAR
Online Academey

ضابطہ: اگر روزہ دار کھانے پینے کی کوئی چیز عمومی طریقے سے کھائے یعنی جس طرح عام لوگ اس کو استعمال کرتے ہیں، اسی طریقے سے استعمال کرے تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم ہو گا۔ مثلاً چاول کو پکا کر کھایا، گندم کی روٹی کھائی، بادام کی ہڈی توڑ کر بادام کا مغز کھایا، تو ان صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے۔ اور اگر چاول کچے کھائے یا گندم کے دانے کچے کھائے یا بادام ہڈی سمیت نگل لیا تو صرف قضا لازم ہو گی۔

ضابطہ: غذا یا دوا کو منہ کے ذریعے حلق، معدہ یا آنت میں پہنچائی جائے تو قضا بھی ہے اور کفارہ بھی، اور اگر منہ کے علاوہ ناک یا پاخانے کے راستے پہنچے تو قضا ہے، کفارہ نہیں۔ اس ضابطے کی مدد سے ذیل مسائل حل ہوتے ہیں:

1. ناک کے ذریعے دوائی لینے یا ناک میں سپرے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا لازم ہے فقط
2. ناک کے ذریعے نسوار سونگھنے یا سگریٹ پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا لازم ہے۔

MIINAAR
Online Academey

3. اگر بتی یا لوبان کا دھواں ناک کے ذریعے قصداً اندر لے جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہے فقط۔

❖ پاخانے کے راستے سے مقام حقنہ تک پہنچنا شرط ہے، مقام حقنہ پاخانے کے مقام سے چار انگل یعنی تین انچ اوپر ہے، جہاں سے بڑی آنت کی ابتدا ہوتی ہے، حقنہ سے نیچے پانی یا دوائی پہنچنے سے روزہ میں فرق نہیں آتا۔

1. عوام میں یہ بات مشہور ہے کہ روزے کی حالت میں استنجاء کو خشک کرنا ضروری ہے ورنہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے ،سو یہ غلط ہے،اس لیے کہ استنجاء میں عام طور پر مقام حقنہ تک پانی نہیں پہنچتا۔

2. اسی طرح ڈاکٹر حضرات کے بقول بواسیر کے مسے بھی مقام حقنہ سے نیچے ہوتے ہیں لہذا ان پر دوائی لگانا جائز ہے۔

3. قبض کی صورت میں اگر مریض کو کلین انیما (kleen Enema) لگایا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہے، کیوں کہ یہ دوائی حقنہ میں پہنچتی ہے۔

4. اگر کسی بیمار کی کانچ (پاخانے کی آنت) نکل آئی اور اس نے اس کو پانی سے دھویا یا اس پر کوئی دوائی لگائی تو اندر جانے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، اور اگر خشک کیا تو اندر جانے سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

5. اندرونی معائنہ کے لیے برانکوسکوپ، انڈوسکوپی، گیسٹروسکوپ یا رائلز ٹیوب کا استعمال کیا گیا اور اس پر کوئی رطوبت یا جیلی یا کوئی دوائی لگائی گئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہو گی فقط، اور اگر کوئی دوائی وغیرہ نہ لگائی گئی تو روزہ میں فرق نہیں آئے گا۔

6. پیٹ میں زخم ہو اور اس میں دوائی لگائی جائے اور وہ دوائی معدے یا آنت میں پہنچے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا لازم ہے فقط۔

ضابطہ: بغیر عذر شرعی کے اگر روزہ توڑا جائے تو قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے اور اگر عذر شرعی ہو تو فقط قضا لازم ہے۔ مثلا

1. اگر کسی نے روزہ رکھا تھا اور سفر شروع کرنے کے بعد روزہ توڑا تو قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔
2. اچانک بیمار ہوا اور بیماری سے جان جانے یا عضو بیکار ہونے کا خطرہ تھا اور روزہ توڑ دیا تو صرف قضا لازم ہے۔
3. سخت بھوک یا پیاس کی وجہ سے روزہ توڑا تو فقط قضا لازم ہے۔
4. حمل کے ضائع ہونے یا ماں کی جان جانے کی وجہ سے یا عضو بیکار ہونے کی وجہ سے روزہ توڑا، تو قضا لازم ہے۔
5. کوئی والدہ بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور دودھ خشک ہو جائے اور بچے کے لیے کوئی اور غذا نہ ہو اور روزہ توڑا تو قضا لازم ہے۔

MIINAAR Online Acadmey

6. کسی عورت کو حیض شروع ہوا یا بچہ پیدا ہوا تو روزہ ٹوٹ گیا، فقط قضا لازم ہے۔

7. کوئی شخص بے ہوش ہوا اور اس کو پانی یا دوائی دی گئی تو روزہ ٹوٹ گیا، صرف قضا لازم ہے۔

8. کوئی شخص پاگل ہوا اور اس نے کچھ کھایا پیا یا اسے کچھ کھلایا پلایا گیا تو روزہ ٹوٹ گیا، صرف قضا لازم ہے۔

پھر مجنون کی دو صورتیں ہیں:

اگر بعد میں جنون سے ٹھیک ہو جائے تو قضا رکھے گا، اگر قضا نہ رکھا تو اس کی طرف سے فدیہ دیا جائے گا۔

اگر جنون سے ٹھیک نہ ہوا اور دائمی مجنون رہا تو نہ قضا لازم ہے اور نہ اس کی طرف سے فدیہ۔

MIINAAR
Online Academey